شانِ قرآن

قرآن کی شان میں بے شمار
نظمیں کہی گئی ہیں
لیکن یہ نظم اپنی مثال آپ ہے

حق تعالیٰ کا کلام حق نما
قرآن ہے
اہل حق کا ہر قدم پر
رہنما ، قرآن ہے
جیسے موتی ، لعل ، ہیرے
ہوں جڑے صفحات پر
ایسے حرفوں ، ایسے
لفظوں سے لکھا قرآن ہے
کلیاں پھولوں کی ہوں
جیسے جا بجا بکھری ہوئی
ایسے زیروں ، زبروں ،
پیشوں سے سجا قرآن ہے
جگمگاتی سیدھی سطریں
ہیں کہ شمعیں صف بہ
صف!
جن کی لَو سے تابناک و
پُرضیا قرآن ہے
چاند ، سورج ، تاروں
جیسی آیتیں چھوٹی ، بڑی
جن کی ضو سے روشنی
پھیلا رہا قرآن ہے
سورتیں اس کی شفاعت
میں رہیں گی پیش پیش
بالیقیں اک شافعِ روزِ جزا
قرآن ہے
اک نرالی سُر سے ، لے
سے ، لہجے سے آراستہ
اک انوکھی طرز آواز و
صدا قرآن ہے
مل کے بھی سب جن و
انساں لا نہیں سکتے مثال
حامل ایسی معجزانہ شان
کا قرآن ہے
انفرادی ، اجتماعی
الجھنوں کا خاتمہ
یعنی تعبیرِ نظامِ مصطفی
قرآن ہے
جسم و جاں کے ، روح و
دل کے ہر مرض کا ہے علاج
صحت و قوت ، توانائی ،
شفا ، قرآن ہے
جوش ، جذبہ ، ولولہ ،
جرأت ، حرارت ، زندگی
مردہ دل کے واسطے آبِ
بقا قرآن ہے
کفر پر یلغار ہے ، حق کی
اٹھی تلوار ہے
سینۂ باطل میں تیرِ بے
خطا قرآن ہے
اہلِ ایماں کے لیے بارانِ
رحمت سربسر
داعیِ ہمدردی و مہر و وفا
قرآن ہے
چھٹ گئیں تاریکیاں ، پھیلا
اجالا چار سُو
گمرہی کی شب میں صبحِ
جانفزا قرآن ہے
جس کے پھولوں ، پتیوں پر
آ نہیں سکتی خزاں
گلشن ایسا مہکا ، لہکا اور
کِھلا قرآن ہے
ناز کر اپنے مقدر پر ، ملی
تجھ کو یہ شان

تیرے اندر اترا اے غـار حـرا!
قـــــــــــــرآن ہے
کی بیــان صــدیقہ نے کیــا
خـــوب تفســیر خُلُــقْ
مصطفی صـلّ علیٰ کی ہر
ادا قــــــــــرآن ہے
ہے شـہیدان جفـا میں ایـک
ایســــــا بھی شــــــہید
جس کے سـر نے نـوک نـیزے
پـــــر پڑھـــا قـــرآن ہے
ہو نہ کیـــــونکر دل میں
جبریـــل امیں کـــا احــترام
جب لبوں پر ان کا ہی لایـا
ہؤا قـــــــــرآن ہے
اس کـو سـمجھو اور پڑھـو
ترتیـل سـے ، پھـر دیکھنـا!
کس قـــدر دیتـــا ســـکوں ،
راحت ، مـــزا قـــرآن ہے
ہوں محمد مصطفی پـر تـا
ابـــد لاکھـــوں ســـلام
جن کے صدقے ہم فقــیروں
کـــــو ملا قـــــرآن ہے
جـاگ دل! جـاگ ، مـولیٰ
تعـالیٰ کـو مَنـا وقتِ سـحر
سوتا ہے کیوں؟ یاد جب تـو
نے کیـــــا قـــــرآن ہے